السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب بیوی الکحل اوراسپرٹ سے بنے ہوئے مختلف عطریات استعمال کر کے گھر سے نکلے اوراپنی شادی شدہ بیٹیوں کی بھی ان عطریات کے استعمال کے بعد گھر سے نکلنے کی حوصلہ افزائی کرے ، حالانکہ یہ خاوند کے منع کرنے اور اس سے بازرہنے پر حلف لینے وعظ و نصیحت کرنے اور بعض اوقات ڈانٹ ڈپٹ ہی نہیں بلکہ زدوکوب کرنے کے علی الرغم ہے لہٰذا اگر عوررت شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلے اوراپنی شادی شدہ اور غیر شادی بیٹیوں کے بھی شوہر یا باپ کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلنے کی حوصلہ افزائی کرے اور گھر سے باہر نکلنے کا مقصد محض سیر و سیاحت یا غیر ضروری اشیاء کی خریداری ہواور اگر شوہر کے ساتھ بستر پر لیٹنے اوراس کی خدمت کرنے سے بھی انکار کردے اور بہت کم اپنے شوہر کی خدمت کرے اوراسے بیٹیوں ہی کے سپرد کردے توکیااس عورت کے اس طرز عمل کو نشوز قرار دیا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وعظ و نصیحت ، ڈانٹ ڈپٹ اور زدوکوب کے باوجود عورت کا حال یہ ہے کہ جو سوال میں مذکور ہے تو بلاشبہ ایسی عورت بدخواور سرکش ہے کیونکہ اس نے اپنے شوہر کی اطاعت کی لاٹھی توڑ کر بغاوت و سرکشی کی روش کو اختیار کررکھا ہے اور پھر یہ اس کی ضرورت کو بھی پورا نہیں کرتی اوراس کے حقوق بھی ادا نہیں کرتی لہٰذا اس صورت میں ایک منصف ، مرد کے خاندان سے اور ایک منصف عورت کے خاندان سے بلالیا جائے تاکہ وہ اس صورت حال کا جائزہ لیں، اس کے اسباب معلوم کریں اور دونوں میں صلح کی کوشش کریں اور اگر دونوں میں صلح اور اتفاق ہوجائے اور وہ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے لگیں تو الحمد اللہ! اور اگر یہ ثابت ہوجائے کہ واقعی عورت کا طرز عمل برا ہے اور وہ بدستور اپنی نافرمانی اور حقوق ادانہ کرنے پر مصر ہے تو اس علاقے کا قاضی دونوں میں تفرق کرادے اور وہ مہر واپس لوٹا دے جو اس نے لیا ہے اس کے لئے نفقہ بھی نہیں ہوگا اور اگر دونوں حاکموں کے سامنے یہ بات ثابت ہوجائے کہ شوہر جھوٹا ہے اور یہ اس پر زیادتی کرتا ہے تو دونوں اسے سمجھائیں اوراسے حکم دیں کہ یہ حسن معاشرت کا مظاہرہ کرے اوراپنے ان واجبات کو ادا کرے جو شوہر پر بیوی کے حوالے سے عائد ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ252

محدث فتویٰ